مؤلف کے منصوبہ کے لحاظ سے کتاب کا اصل مدعا وہ ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ آخری باب محض اس ضرورت سے لکھا گیا ہے کہ قاری کتاب پڑھنے کے بعد اپنے آپ کو ایک تاریک خلا میں نہ پائے، بلکہ اس کے سامنے تفکر کا ایک مثبت راستہ کھول دیا جائے۔ (ن - ص)

منشور اسلام THE MANIFESTO OF ISLAM.

تالیف: ڈاکٹر محمد رفیع الدین صاحب، ایم اے، پی، ایچ، ڈی۔ شائع کردہ: دین محمدی پریس، میکلوڈ روڈ کراچی، پاکستان — قیمت: مجلد چھ روپے۔

کتاب کے مصنف پاکستان کے علمی حلقوں میں ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ اس سے پیشتر اُن کی متعدد کتابیں خصوصاً IDEOLOGY OF THE FUTURE اور "قرآن اور علم جدید" اصحاب فکر سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے ایک سلجھے ہوئے انداز میں تعلیمات اسلامی کو پیش کیا ہے۔ انہوں نے بڑی دیدہ وری سے اس امر پر بحث کی ہے کہ انسان نہ تو معاشی حیوان ہے اور نہ ہی اس کے اعمال کا محرک صرف جنسی جذبہ ہے، بلکہ وہ ہمیشہ سے ایک بلند نصب العین کا طالب رہا ہے۔ نصب العین کی محبت نے اس کے اندر سعی و عمل کا احساس پیدا کیا، اُسے حیات جاوداں بخشی۔ ڈاکٹر صاحب نے اس بات کو بھی اچھی طرح واضح کیا ہے کہ نصب العین کا مزاج سراسر توحیدی ہے وہ اپنے ساتھ کوئی دوسرا شریک گوارہ نہیں کرتا۔ جب ایک شخص یا قوم کسی نصب العین کو دل و جان سے اپنا لیتی ہے تو پھر زندگی کا کوئی گوشہ اس سے آزاد نہیں رہ سکتا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس سلسلہ میں یہ بھی بتایا ہے کہ کسی نصب العین سے محبت کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ اس کو حاصل کرنے کے لئے مخلصانہ جدوجہد کی جائے اس ضمن میں جو خلا محسوس ہوتا ہے وہ صرف یہی ہے کہ انہوں نے ایک صحیح نصب العین کو اپنانے کے فوائد، اور ایک غلط نصب العین کو اختیار کرنے کے نقصانات پر تو پوری طرح بحث کی ہے، لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ لوگ غلط نصب العین کیوں اختیار کرتے ہیں۔ نصب العین کی بحث کے بعد، جو کافی عمدہ ہے، فاضل مصنف نے بڑی خوبی کے ساتھ اسلام کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی ہے اور اس معاملہ میں جدید تقاضوں کا پورا پورا خیال رکھا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں تبصرہ نگار کو ایک چیز جو سب سے زیادہ کھٹکی ہے وہ یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب